چمن چمن اُجالا

ربوہ

حبیب اللہ رشیدی

- مسجد احرار میں سیّد عطاء المحسن بخاری کے اعزاز میں استقبالیہ
- ربوہ کا لنگر خانہ یا مسلمان کی قتل گاہ
- ربوہ میں دو مرزائی عورتوں اور ایک مرد کا قبولِ اسلام
- مرزے کی اذاں اور مجاہد کی اذاں اور
- مذہبی طبقاتی منافرت پر مبنی مرزائی لٹریچر کی تقسیم

۱۱ر فروری کو مسجد احرار ربوہ میں مجلس احرارِ اسلام اور تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کے مقامی کارکنوں نے ایک زبردست استقبالیہ دیا۔ اس موقع پر شہداءِ ختمِ نبوت کانفرنس کے انتظامات کے سلسلہ میں ایک اجلاس بھی ہوا جس میں مولانا محمد اسحٰق سلیمی، مولانا ارشاد احمد خاں، عبداللطیف خالد چیمہ، حکیم محمد صدیق تارڑ، شیخ نجم الہدیٰ، محمد اویس، سید محمد کفیل بخاری، عمر فاروق معاویہ، سید خالد مسعود گیلانی اور دیگر رہنما موجود تھے۔ استقبالیہ تقریب میں قائدِ تحریکِ ختمِ نبوت سید عطاء المحسن بخاری نے تمام کارکنوں پر زور دیا کہ وہ دین کی دعوت کے کام کو تمام امور پر فوقیت دیں اور قوت پیدا کر کے بدی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں۔ انہوں نے کہا کہ دعوتِ اسلام انبیاء کا ورثہ اور اللہ کی نعمت ہے۔ دعوت کا لازمی نتیجہ قوت ہے اور جب قوت حاصل ہو جائے تو پھر صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے جہاد کے ذریعہ باطل اقتدار کا خاتمہ ہم سب مسلمانوں کا فریضہ ہے۔

آپ نے اصلاحِ اعمال، تزکیۂ نفس اور خود احتسابی کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرنے پر شدید زور دیا۔

گزشتہ دنوں ربوہ میں جو واقعات رونما ہوئے ان میں سب سے اہم اور افسوس ناک واقعہ ایک نومسلم غلام دین کا قتل ہے۔ تفصیلات کے مطابق ۹ر فروری کو مرزائیوں کے لنگر خانہ نمبر ۲

میں غلام دین مردہ پایا گیا۔ اُس نے ۱۷ جون ۱۹۸۶ء کو مرزائیت سے توبہ کر کے اسلام قبول کیا۔ ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ربوہ کی عدالت میں اس کا حلفیہ بیان ریکارڈ پر موجود ہے۔ مرزائیوں نے اس کے گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کا فرضی ڈرامہ رچانے کی کوشش کی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ غلام دین مرزائیوں کے بہت سے اندرونی راز جانتا تھا۔ مولانا اللہ یار ارشد نے کہا ہے کہ غلام دین نے مرزائیت ترک کر کے اسلام قبول کیا تو مرزائی اس کے دشمن ہو گئے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ اُن کا بھیدی تھا۔

خفیہ راز اُس کے علم میں تھے۔ اس کا وجود اُن کے لئے ایک مستقل خطرہ تھا کہ اُن کے راز کسی بھی وقت طشت ازبام ہو جائیں گے۔ میرا یقین ہے کہ مرزائیوں نے اُسے قتل کیا ہے۔ حکومت فوراً اس قتل کی عدالتی تحقیقات کرائے اور ربوہ کے دیگر مسلمانوں کو جانی تحفظ فراہم کیا جائے۔ مرزائی امیر حکیم خورشید، محلہ دارالنصر کے عبدالحکیم اور عزیز بھانبڑی کو گرفتار کر کے شاملِ تفتیش کیا جائے۔

ربوہ کے ایسے ظالمانہ ماحول میں بھی پوری قوت کے ساتھ احرار کے علماء اور کارکن دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ گزشتہ دنوں دو عورتوں اور ایک مرد نے مرزائیت سے توبہ کر کے مولانا اللہ یار ارشد کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور مرزا غلام احمد کادیانی پر لعنت بھیجتے ہوئے اُسے کذاب قرار دیا۔ حیاتِ سیدنا مسیح علیہ السلام کا اعلان کیا۔ ان نومسلموں کے اسماء گرامی یہ ہیں:

۱۔ محمد چراغ ۔ موضع چھنی ۲۔ شگفتہ تبسم ۔ موضع چھنی ۳۔ طاہرہ بانو ــ محلہ دارالفضل

۱۷ فروری کو یہاں ایک عجیب واقعہ رونما ہوا کہ آر ایم ربوہ کی عدالت کے سامنے دن کے گیارہ بجے ایک مرزائی ڈاکٹر غلام حسین نے امتناعِ قادیانیت آرڈیننس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اذان دی۔ بات ہماری سمجھ میں آ گئی کہ

مرغے کی اذاں اور مجاہد کی اذاں اور

مولانا اللہ یار ارشد نے فوراً مقدمہ درج کرا کے مرزائی مرغے کو گرفتار کرا دیا۔ لوگ پکار پکار کر کہہ رہے تھے کہ

کویلے دتی اے بانگ وے ککڑا دوپہر دیا

ربوہ میں مسلمانوں کے مختلف مکاتبِ فکر کو آپس میں لڑانے والے مواد پر مبنی لٹریچر خوب تقسیم کیا جا رہا ہے۔ لیکن محض ایک خواب ہے جو کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو گا۔ مسلمان متحد ہیں اور سارقانِ نبوت کو اُن کے انجام تک پہنچا کر دم لیں گے۔

چیچہ وطنی
ابن حافظ

مسلمانوں نے مرزائی بوٹا جڑ سے اکھاڑ پھینکا

چیچہ وطنی، اوکاڑہ اور فورٹ عباس میں مرزائی مردے مسلمانوں کے قبرستان سے نکال دیئے گئے!

مرزائیوں کی یہ کوشش رہی ہے کہ وہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے دھوکہ دینے میں کامیاب ہو جائیں۔ خصوصاً جب سے پاکستان میں امتناع قادیانیت آرڈی ننس نافذ ہوا ہے۔ ان کی شرارتیں تیز ہو گئی ہیں لیکن تاڑنے والے بھی قیامت کی نظر رکھتے ہیں۔ ۱۶ جنوری کو چیچہ وطنی کے نواحی چک ۳۷/ ۱۱۔ ایل میں بوٹا نامی مرزائی مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کر دیا گیا۔ کُل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مقامی رہنماؤں کو خبر ملی تو انہوں نے شہر بھر کے ذمہ دار حلقوں کا مشترکہ اجلاس بلایا۔ مجلس عمل کے مقامی صدر مولانا محمد یار، جنرل سیکرٹری خالد لطیف چیمہ، مجلس احرار اسلام کے رہنما پیر جی عبدالعلیم رائے پوری، مولانا ارشاد احمد خان، جمعیۃ اہلحدیث کے صوفی محمد شفیق، انجمن تاجران کے صدر شیخ حفیظ اور انجمن شہریان کے عہدے داروں نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ مرزائی مردے کو مسلمانوں کے قبرستان سے فوراً نکالا جائے۔ کیوں کہ مرزائی قانوناً غیر مسلم اقلیت ہیں اس لئے انہیں قطعاً یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے مُردے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کریں جب کہ امتناع قادیانیت آرڈی ننس کے تحت نہ تو وہ اسلامی شعائر اپنا سکتے ہیں اور نہ ہی کسی لحاظ سے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر سکتے ہیں۔ شہر بھر میں احتجاجی تحریک زور پکڑ گئی۔ احرار کارکنوں کی اَن تھک جدوجہد بار آور ثابت ہوئی۔ چنانچہ یکم فروری کو حکومت نے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی کہ مسلمانوں کے قبرستان میں کسی مرزائی مردے کو دفن نہ ہونے دیا جائے۔ مجلس احرار اسلام اور مجلس عمل میں شامل تمام مکاتب فکر کی مسلسل محنت کے نتیجہ میں ۱۵ فروری کو انتظامیہ نے "مرزائی بوٹے" کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا اور اُسے مسلمانوں کے قبرستان سے نکال کر دوسری جگہ منتقل کر دیا۔

بلدیہ چیچہ وطنی کے چیئرمین رائے علی نواز، حزب اختلاف کے رہنما چوہدری اعجاز احمد کمبوہ اور دیگر معززین شہر نے عالمی مجلس احرار اسلام کی خدمات کو سراہا اور جماعت کے رہنما جناب عبداللطیف خالد چیمہ کو تحریک کی کامیابی پر مبارک باد دی۔ اسی طرح اوکاڑہ کے نواحی علاقہ موضع ینگ پور اور فورٹ عباس سے بھی مرزائی مردے مسلمانوں کے قبرستان سے نکال دیئے گئے۔

ملتان
سفیان سلیمی

سید عطاء المحسن بخاری کے اعزاز میں استقبالیہ
احرار رہنماؤں سے مولانا زاہد الراشدی کی اہم ملاقات
تحریکِ تحفظ ختمِ نبوّت کے مرکزی رہنماؤں کا اجلاس
احرار رہنماؤں کی پریس کانفرنس

عالمی مجلسِ احرارِ اسلام کے مرکزی رہنما، فاتحِ ربوہ، قائدِ تحریکِ ختمِ نبوت ابنِ امیرِ شریعت مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہٗ ۲۳ر دسمبر ۱۹۸۷ء کو برطانیہ و سعودی عرب کے تین ماہ کے تبلیغی دورہ سے واپس ملتان پہنچے تو چھاؤنی ریلوے اسٹیشن پر احرار کارکنوں کی بڑی تعداد نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ ۲۵ر دسمبر کو ان کے اعزاز میں داربنی ہاشم کے وسیع پنڈال میں ایک بڑا استقبالیہ دیا گیا۔ جماعت کے مقامی صدر جناب صوفی نذیر احمد چوہان نے تقریب کی صدارت کی۔ بزرگ رہنما جناب ملک عبدالغفور انوری اور ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المؤمن بخاری مدظلہٗ بھی استقبالیہ میں موجود تھے۔ جماعت کے مقامی جنرل سیکرٹری سید محمد کفیل بخاری نے استقبالیہ تقریب میں افتتاحی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اکابرِ احرار اور خصوصاً حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عقیدۂ ختمِ نبوّت کے تحفظ کے لئے ہمیں جو ذمہ داری سونپی تھی الحمدللہ پوری دیانت داری کے ساتھ ہم اُس سے عہدہ برآ ہو رہے ہیں اور اب مجلسِ احرار نے غیر ممالک میں بھی محاسبۂ مرزائیت کی جدوجہد تیز کر دی ہے۔ حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہٗ عالمی مجلسِ احرارِ اسلام کے شعبۂ تبلیغ "یو کے ختمِ نبوّت مشن" کی دعوت پر برطانیہ کا دوسرا کامیاب تبلیغی دورہ کر کے وطن واپس پہنچے ہیں۔ احرار کارکن ان کی محنت اور جرأت کو سلام کرتے ہیں کہ انہوں نے محاسبۂ مرزائیت کی جدوجہد کو بین الاقوامی سطح پر شروع کر کے مرزائیت کے حوصلے پست کر دیئے ہیں۔

مہمانِ خصوصی سید عطاء المحسن بخاری مدظلہٗ نے اپنے خطاب میں فرمایا،

" جو مولوی پیر، حکمران اور سیاست دان ملتِ ابراہیمی کو مذہبی طبقہ داریت سے دوچار کرتا

ہے وہ مسلمانوں کا نمائندہ نہیں دشمن ہے۔ مسلمانوں کے تمام طبقات ایک اکائی ہیں، سب کے اصول ایک ہیں، توحید، ختمِ نبوت و امامت، معصومیت، اُسوۂ ازواج واصحابِ رسول علیہم السلام اجماعِ صحابہ اور اجماعِ اُمّت سب کے عقیدے کی بنیاد اور قدرِ مشترک ہے۔ اس کے بعد مذہبی طبقہ واریت اور جتھہ بندی کا تصورِ دین کی اجتماعی روح سے انحراف ہے۔

بہت سے پاکستانی مولوی یورپ میں کفر و شرک کے خلاف جنگ کرنے کی بجائے باہمی آویزشوں، عداوتوں اور مذہبی طبقاتی تقسیم کو ہوا دے رہے ہیں۔ اس غیر دینی اور خالص معاشی جنگ کی آگ نے وہاں کے مولویوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ علماءِ امت نفرت بانٹنے کی بجائے انسانوں کو دین کے لازوال رشتۂ اخوت و محبت سے منسلک کریں۔ متحد ہو کر بین الاقوامی سطح پر دینِ اسلام کی دعوت دیں اور مذہبی طبقاتی کشمکش کو ختم کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور امت کو بچائیں۔ اپنی اولاد، دولت اور طاقت دین کے استحکام اور نفاذ کے لئے وقف کر دیں۔

انسانیت کی خدمت اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔ کتابِ مبین قرآنِ حکیم کائنات کے تمام انسانوں کے لئے منبع و مرکزِ رشد و ہدایت ہے۔ انسانیت کا دستورِ حیات ہے۔ انسانی غلامی سے نجات اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرماں برداری اُس کا بنیادی مقصد ہے۔ قرآن کے متعین کردہ اصولوں کی روشنی میں انسانیت کی جو خدمت سرانجام دی جائے گی وہی معتبر ہے۔

آپ نے فرمایا کہ مخلوط تعلیم اور نشست و برخاست نے قوم میں دینی شعور کا قحط پیدا کر دیا ہے۔ حالات دن بدن ابتر ہوتے جا رہے ہیں جس کی بنیادی وجہ دینِ اسلام سے عملی انحراف و بغاوت ہے۔ اسی بغاوت کو قرآنِ حکیم نے کہا ہے کہ "بے شک انسان خسارے میں ہے"

آپ نے فرمایا کہ منکرینِ ختمِ نبوت اور دشمنانِ ازواج واصحابِ رسول کی تخریب کاری پر گرفت نہ کرنے والے حکمران اور سیاست دان کسی بھی احترام کے مستحق نہیں۔

گزشتہ دنوں جمعیتِ علماءِ اسلام (درخواستی گروپ) کے رہنما مولانا زاہد الراشدی نے "متحدہ سُنّی محاذ" کی تشکیل کے سلسلہ میں عالمی مجلسِ احرارِ اسلام کے مرکزی رہنما مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلّہٗ سے طویل ملاقات کی۔ دارِ بنی ہاشم میں ہونے والی یہ ملاقات انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ دونوں

رہنماؤں نے دینی قوتوں کے اتحاد کو وقت کا سب سے اہم تقاضا قرار دیا۔ مولانا سید عطاء المحسن بخاری نے اس سلسلہ میں متحدہ سُنّی محاذ سے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور علماء کے متفقہ فیصلوں کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام متحدہ سُنّی محاذ کی جدوجہد میں اُن کے شانہ بشانہ ہے۔ اس ملاقات میں ابنِ امیرِ شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ، سید محمد کفیل بخاری اور قاری محمد حنیف جالندھری بھی موجود تھے۔

انہی دنوں عالمی مجلس احرار اسلام کے شعبۂ تبلیغ تحریک تحفظِ ختمِ نبوت کے مرکزی رہنماؤں کا ایک اہم تنظیمی اجلاس مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کی صدارت میں دارِ بنی ہاشم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں مولانا محمد اسحٰق سلیمی، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ، مولانا اللہ یار ارشد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، محمد یوسف اور رانا عبدالرزاق نے شرکت کی۔

تحریک تحفظِ ختمِ نبوت کی تازہ ترین صورتِ حال، محاسبۂ مرزائیت کے سلسلہ میں جماعت کی سرگرمیاں، مرزائیوں کی تخریب کاری، جامعہ ختمِ نبوت ربوہ کی تعمیر و ترقی اور دیگر تنظیمی مسائل زیرِ بحث آئے۔ تحریکِ ختمِ نبوّت کو مزید مؤثر اور فعال بنانے کے لئے نہایت اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس میں مولانا محمد اسحٰق سلیمی کے سُسر اور پوتے اور بہاول نگر کے احرار رہنما حکیم عبدالغفور کی والدہ کی وفات پر گہرے رنج اور دُکھ کا اظہار کیا گیا اور دعاءِ مغفرت کی گئی۔

مولانا سید عطاء المحسن بخاری، صوفی نذیر احمد چوہان، سید خالد مسعود گیلانی (کنوینر یوکے ختمِ نبوۃ مشن ہیڈ کوارٹر فیلڈ) اور سید محمد کفیل بخاری نے ۲۶ جنوری کو ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں حکومت سے مطالبہ کیا کہ ساہی وال کے قاری بشیر احمد حبیب شہید اور اطہر رفیق شہید کے مرزائی قاتلوں کو فوجی عدالت سے دی جانے والی سزائے موت پر فوری عمل درآمد کیا جائے۔ ساہی وال کے چودھری نعمت علی شہید کے بیٹے چودھری اصغر علی کو ہراساں کرنے والے مرزائیوں اور مرزائی نواز پولیس انسپکٹر کو گرفتار کیا جائے۔ مرزائی ملک میں خانہ جنگی کی صورتِ حال پیدا کر رہے ہیں اور اسلحہ جمع کر رہے ہیں ان پر کڑی نظر رکھی جائے۔

ملتان میں نقیب ختمِ نبوّت

ابو معاویہ محمد بشیر چغتائی حسین گیس لائٹ ہاؤس چوک حرم گیٹ سے حاصل کریں